سوال

ساتویں دن لڑکے اور لڑکی دونوں کے بال کاٹنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یۓ ہے۔ وضاحت کردیں۔ ؟

ں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

ملاعلی (4/274) میں نقل کیا ہے۔

الفاظ استعمال ہوئے ہیں، جو لڑکے اور لڑکی دونوں کے لئے عام ہیں۔

سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ، تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ وَيُسَمَّى» (ابوداود:2838)

"ہر بچہ اپنے عقیقہ کے [illegible] "

سلمان بن عامر ضبیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى» (صحیح بخاری : 5471)

عقیقہ ہے، سو اس کی طرف سے خون بہاؤ (عقیقہ کرو) اور اس سے گندگی محو کرو (یعنی سر کے بال مونڈھ دو)۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ